© rasailojaraid.com

آغا غیاث الرحمٰن انجم ۔ لاہور

زبان میری ہے بات اُن کی

"میں بچپن ہی سے ڈاکٹروں سے خوفزدہ رہا ہوں اسں لئے اِن سے بچنے کے لئے ہر روز ایک سیب کھاتا ہوں۔"

(صدر غلام اسحٰق خاں)

اچھا! اب پتہ چلا "خوچہ پروٹ" کیوں کھاتا ہے ؟

"پولیس افسر مظلوموں کی دادرسی کریں ۔" (آئی جی پنجاب)

دیکھیں! یہ اُلٹی گنگا کب بہتی ہے ؟

"گندم کی مصنوعی قلت کی ذمہ دار پنجاب حکومت ہے ۔" (مخدوم الطاف)

اصلی قلت کا ذمہ دار کون ہے ؟

"لندن پولیس یہاں اگر چھ ماہ بھی کام کرے تو ہم استعفیٰ دے دیں گے ۔" (آئی جی پنجاب)

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی ۔

"راولپنڈی میں بارہ غیر ملکی نقب زن گرفتار ۔" (ایک خبر)

ملکی ہوتے تو کبھی گرفتار نہ ہوتے ۔

"خُدا وہ وقت نہ لائے کہ ہم کھسکتے کھسکتے جماعتِ اسلامی سے جا ملیں ۔" (مولانا فضل الرحمٰن)

اُلٹے چلے گئے گر درِ کعبہ وا نہ ہوا ۔

"ساری سرکاری زمین غریبوں میں بانٹ دی جائے ۔" (بے نظیر کی صوبائی حکومتوں کو ہدایت)

حلوائی کی دکان اور دادا جی کی فاتحہ ۔

"ایوان کو مسجد نہ بنایا جائے ۔"

[پارلیمنٹ کی دیوار پر قرآنی آیات لکھوانے کی تجویز پر وفاقی وزیر سید ظفر علی شاہ کا سخت اعتراض]

سید صاحب کا شجرۂ نسب لکھوا دیا جائے بہتوں کا بھلا ہوگا ۔

"قوم جنرل بیگ کو سلام کرتی ہے ۔" (بے نظیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ بھی جنرل صاحب سے علیک سلیک رکھیں۔

"روشنی دینے گئے تھے اندھیرے کے موجد بن گئے۔" (فاروق لغاری)

چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر۔

"طاہر القادری نے پاکستان عوامی تحریک کے نام سے نئی سیاسی جماعت بنا لی۔" (ایک خبر)

او دِن ڈُبا جدوں گھوڑی چڑھیا کُبّا

"پیپلز پارٹی کے بعض کارکن آدابِ محفل سے بھی نا واقف ہیں۔" (نصرت بھٹو)

اس قبیلے کا ہر پیر و جواں گستاخ ہے۔

"پیپلز پارٹی کے کارکن منشیات سے پرہیز کریں۔" (بے نظیر)

کیونکہ میں نے منشیات اُس وقت چھوڑ دی تھیں جب سگریٹ نوشی کی کثرت کے باعث دانت خراب ہونے کی وجہ سے مجھے ہسپتال جانا پڑا تھا۔

"پچھلے دَور میں کروڑوں روپے کی رشوت خُرد بُرد کی گئی۔" (بے نظیر)

یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ طوائفوں کی عصمت دری کی گئی۔

"مارشل لا کا دودھ پینے والے ملک کی ترقی کے لئے مخلص ہوتے تو بہت کچھ کر سکتے تھے۔" (نصرت بھٹو)

فیلڈ مارشل کا دُودھ پینے والوں نے ملک ٹوٹے لخت کیا۔

"احمد فراز کو اکادمی ادبیات پاکستان کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔" (ایک خبر)

کھوتا جواں دے ڈھیر دا ہویا راکھا
دانے کُکڑاں پاس رُکا دنے نوں
بیڑی کاغذ دی تے باندر ملاح بنیا
انّا گھلیا پور لنگھا دنے نوں
رگڑ کھریاں تے جمادار ہویا
اُٹھ گھلیا باغ لگا دنے نوں

"مجاہدین دشمن نہیں بھائی ہیں، اختلافات ایسے نہیں جو طے نہ ہو سکیں۔" (نجیب اللہ صدرِ افغانستان)

ہائے کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا۔

© rasailojaraid.com

" آصف زرداری نے بچے کو [illegible] بچے کی چیخ نے راز فاش کر دیا۔"

(ایک خبر)

احتیاط بہت ضروری ہے آجکل بچے راز فاش کر دیتے ہیں ۔

" موجودہ اسمبلی اجتہاد کا درجہ رکھتی ہے ۔" (ڈاکٹر یوسف غزؔ ایاز)

سُنا ہے کہ دلی میں اُلّو کے پٹھے
رگ گل سے بلبل کے پر باندھتے ہیں

" ایک سالہ لڑکے کے پیٹ میں مُردہ بچّہ ۔" (وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کی خبر)

سُشتماہی جمہوریت کا پہلا تحفہ ۔

" جس کو پکڑو سیاسی اور سرکاری سفارش آجاتی ہے ۔" (محکمہ مال کے متعلق اخباری رپورٹ)

آجکل جمہوریت کا راج ہے جس کی دُم اٹھاؤ وہی مادہ ہے ۔

" ولی خان ، نصراللہ خان ، فضل الرحمٰن ، نواز شریف ، عبدالستار نیازی اور کھر نے جتوئی کو قائدِ حزبِ اختلاف بنا لیا ۔ (اس ماہ کی اہم خبر)

کِس چیز کی کمی ہے چاچا تیری گلی میں
نِھتیا تیری گلی میں گھوڑا تیری گلی میں

" ایم کیو ایم اور پی پی میں معاہدہ طے پا گیا ۔" (ایک خبر)

اُبھار کر مٹائے جا بگاڑ کر بنائے جا
کہ میں تیرا چراغ ہوں جلائے جا بجھائے جا

" مجھے خوشی ہے ولی خان میرے ساتھ بیٹھے ہیں ۔" (نواز شریف)

جماعت اسلامی کے ساتھ بیٹھنا کوئی نئی بات نہیں ۔

" عورتوں کی حکومت ہے خُدا کا خوف کریں ۔" (ولی خان)

بایوش میں لگائی کرن آفتاب کی ؎ جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

" وفاقی بجٹ میں ڈاک کی شرح میں اضافہ کر دیا گیا ۔" (ایک خبر)

چٹھی قطب الدین دی پہنچا دیں دے کبوترا ۔

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com